18 مارچ 2017 کو حضرت محترم استادجی کے پڑھائے گئے سبق سے کچھ مختصر اقتباسات

عن ابن مسعود رض ان اشد الناس عذابا عند اللہ المصورون (الحدیث)

ترجمہ بیشک لوگو میں سب سے زیادہ عذاب اللہ تعالی کے ہاں تصویر بنانے والوں کو ہوگا

ڈیجیٹل کیمرہ کی تصویر کا حکم

شبیہ کی چار قسمیں ہیں نمبر 1 مجسمہ نمبر 2 تصویر نمبر 3 عکس نمبر 4 سایہ (ظل)

ممکن ہے کہ مستقبل میں شبیہ کی کچھ اور اقسام بھی وجود میں آئیں جو اجسام لطیفہ جیسے پانی ہوا وغیرہ پر ظاہر ہوں لہذا اگر اس پر غور کرکہ فیصلا کیا جائے شبیہ محرم کی حرمت کی علت کیا ہے؟ تو امید ہے کہ رہتی دنیا تک شبیہ کی جتنی بھی قسمیں پیدا ہوتی رہیں گی سب کا حکم معلوم ہو جائیگا۔ جاندار کی شبیہ سے متعلق احادیث مبارکہ اور انکی شروح کے مطالعہ اور ان پر غور اور فکر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ علت حرمت مضاحات لخلق اللہ (یعنی اللہ تعالی کی صفت تخلیق کی مشابہت اور نقالی) ہے مضاحات لخلق اللہ کے شبیہ کی حرمت علت ہونے پر سب کا اتفاق ہے۔ چنانچہ علامہ ابن نجیم المصری رح۔ امام نووی رح۔ ابن دقیق العید رح۔ دار العلوم دیوبند کے دار الافتاء۔ مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع رح (معارف القرآن ج 7) مولانا مفتی رشید احمد رح (احسن الفتاوی ج 8) شہید اسلام مولانا محمد یوسف لدھیانوی رح (آپکے مسائل اور انکا حل ج 7) اور مولانا مفتی احمد ممتاز صاحب کا مفصل تحقیقی فتاوی کتابی صورت میں موجود ہے ودیگر تمام اکابر علماء سب متفق ہیں۔

اول اور دوم بالاتفاق حرام ہیں

سوم عکس اور چہارم ظل (سایہ)

عکس کی تعریف میں دو چیزیں ہیں اول۔ عکس ذو العکس کے تابع ہوتا ہے اور اسمیں انسان کی صنعت کا دخل نہیں ہوتا (دوم) وہ عکس انسانی صنعت کا محتاج بھی نہیں ہوتا کوئی شخص پانی یا کسی چمکدار شے کے مقابل جاتا ہے تو خود بخود اسکا عکس بن جاتا ہے اس وجہ سے یہ شبیہ محرم سے خارج ہے۔ مجسمہ اور تصویر امور اختیاریہ ہیں جس میں انسان کی صنعت اور اختیار کا دخل ہے جہاں یہ علت موجود ہوگی حرمت کا حکم ہوگا۔ ورنہ نہیں۔ شراب کی حرمت کی علت مسکر ہے مثال۔ اگر کوئی آدمی پانی میں نشہ والی گولی ڈالدے تو وہ مسکر ہونے کی وجہ سے حرام ہی کے حکم میں داخل ہوگی کیونکہ اسمیں شراب کی حرمت والی علت موجود ہے اور وہ مسکر ہے

چنانچہ مجسمہ اور تصویر میں کامل علت پائی جاتی ہے اسلئے یہ دونوں شبیہ محرم میں داخل ہیں اور ناجائز اور حرام ہیں

۔ حضرات فقہائے کرام رح نے مجسمہ۔ تصویر۔ عکس۔ اور ظل۔ کی تعریفوں میں انسانی صنعت واختیار کے ہونے نہ ہونے کے فرق کا

لحاظ رکھا ہے۔علامہ قرطبی رح فرماتے ہیں کہ اس میں مصنوع کی صراحت ہے۔اور یہ وہ مصنوع ہے جو انسان کی صنعت واختیار کے بعد وجود میں آتا ہے اور علامہ کرمانی رح فرماتے ہیں کہ۔(یصور) میں انسان کی صنعت واختیار کی صراحت ہے۔رہی بات موبائل سوفٹ ویئر کی ٹیم کی۔انکو علامہ بنوری ٹاؤن کے علماء نے بھی بلایا تھا۔اور وہاں انہونے کہا ہے کہ ہماری بات کا مطلب وہ نہیں سمجھے۔ ہمارے ہاں بھی یہ تصویر ہی کہلاتی ہے بلکہ اس ٹیم نے یہ بھی کہا کے لائیو چلنے والی ویڈیو بھی تصویر ہے۔۔اور آکسفورڈ یونیورٹی کی ڈیکشنیری میں بھی IMAGE کو تصویر کہتے ہیں۔ حال ہی میں امریکی عدالت میں جرج کا کیس چلا فحش تصویر کے شائع کرنے پر عدالت نے تصدیق کروانے کے بعد اس کو تصویر ہی قرار دیکر اپنا فیصلہ سنایا۔**قال العلامہ ابن نجیم رح اذا اجتمع الحلال والحرام وبمعناھا ما اجتمع محرم ومبیح الاغلب المحرم** (الاشباہ والنظائر ج 1) شریعت کا اصول ہے کہ حلال اور حرام اگر ملجائے کسی جگہ تو حرام کو ترجیح دی جائیگی۔اس قاعدہ کا تقاضہ بھی یہی ہے اس منظر میں جانب تصویر کے مقابل مباح جانب اگر اسکے برابر بھی ہوتی تو بھی تصویر اور اور حرمت کو ترجیح ہوتی اس کا بنانہ اور استعمال ممنوع اور ناجیز ہونا اور جہاں جانب مباح مساوی بھی نہ ہو بلکہ اس سے کم درجہ کا ہو تو بطریق اولی جانب حرمت پر فتوی اور حکم ہوگا۔اور یہاں ایسا ہی ہے کیونکہ جانب مباح کو اشبہ بالعکس کہا گیا ہے نہ کہ عین عکس جبکہ جانب حرمت کو عین تصویر بلکہ تصویر کی ترقی یافتہ صورت کہا گیا ہے۔حاصل۔اسکرین کا منظر محرم میں داخل اور تصویر کی ایک قسم اور حرام ہے۔حضرت مفتی رشید احمد رح فرماتے ہیں کہ تصویر ہونے نہ ہونے کا مدار عرف پر ہونا چاہئے نہ کہ سائنسی وفنی تدقیقات پر اور عرف عام میں اس سے تصویر ہی سمجھا جاتا ہے جیسے شریعت نے صبح صادق اور طلوع اور غروب کا علم کسی دقیق علم وفن پر نہیں رکھا بلکہ سہل اور آسان علامات پر رکھا ہے (احسن الفتاوی ج 9 ص 88) اس قاعدہ کا حاصل بھی یہی نکلا کہ عرف کے مطابق اسکرین کا منظر شبیہ محرم میں داخل اور تصویر کی ترقی یافتہ صورت اور حرام ہے۔پھر اگر آپ ڈیجیٹل کیمرہ کی ایجاد کی تفصیل دیکھیں تو وہاں بھی صاف طور پر پوری تفصیل کے ساتھ آپ کو معلوم ہوگا کہ ڈیجیٹل کیمرہ سے بنائی گئی ہر تصویر تصویر ہی کہلاتی ہے۔

لہذا اس کبیرہ گناہ سے خود بھی بچیں اور اپنے دوست احباب تک بھی یہ پیغام پہنچا کر ان کے ساتھ احسان کر کے ثواب دارین حاصل کریں.

مزید تفصیلات کے لئے حضرت مفتی محمد شفیع رح مفتی رشید احمد رح اور مفتی احمد ممتاز صاحب کی کتب کا بغور مطالعہ کیجئے

جزاکم اللہ فی ادارین

اللہ تعالی تمام مسلمانوں کو قرآن وحدیث پر عمل کی توفیق عطاء فرمائیں (آمین)

الداعی الی الخیر۔تلمیذ حضرت اقدس مولانا مفتی محمد طارق امیر خان صاحب مدظلہ